السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک عیسائی لڑکی ہوں اور مسلمان نوجوان سے شادی کرنا چاہتی ہوں میں کنواری تو نہیں کہ جس کا علم اس نوجوان کو بھی ہے توکیا اس حالت میں مجھے مہرلینے کا حق حاصل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر کے موضوع میں داخل ہونے سے قبل شادی کے حکم کے بارے میں جاننا ضروری ہے کہ آیا مسلمان شخص کےلیے کسی غیر مسلم شخص سے شادی کرنا جائز ہے یا نہیں ؟ تو مسلمان شخص کےلیے اہل کتاب کی عفیف اور پاکباز عورت سے شادی کرنا جائز ہے شادی کے وقت اس سے دریافت کیا جائے گا کہ کیا وہ زنا، فسق وفجور اور فحاشی ترک کرچکی ہے کہ نہیں۔ اگر تو وہ پاکدامن ہو تو مسلمان کا اس سے نکاح کرنا جائز ہے اور اس حالت میں عورت کو اس کا مہر بھی ملے گا۔

ہم آپ کو اس مشکل کے حل کےلیے اسلام قبول کرنے کی نصیحت کرتے ہیں اس لیے کہ اسلام گزشتہ تمام گناہوں اور معاصی کی آلائشوں کو ختم کرکے رکھ دیتا ہے۔ آپ اسلام قبول کرکے اپنے آپ کو آگ سے بچالیں گی اور دنیا وآخرت کی سعادت بھی حاصل کرلیں گی اور پھر اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اس سے شادی کرنے میں کسی بھی قسم کا کوئی شبہ باقی نہیں رہے گا اور اصل میں وہ مشکل بھی باقی نہیں رہے گی جس کا آپ نے ذکر کیا ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو ہدایت نصیب فرمائے اور توفیق اور نجات عطا فرمائے سلامتی تو اسی پر ہے جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص249

محدث فتویٰ